FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-110-2007

30 مئی 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کراچی کے صحافیوں کو دی جانے والی موت کی دھمکیوں کی مذمت اور تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہے

صوبہ سندھ کے شہر کراچی میں منگل 29 مئی 2007ء کو تین سینئر صحافیوں کو موت کی دھمکیاں ملی ہیں۔ ایسے لفافے جن میں گولیاں بند تھیں دو کاروں میں ونڈ اسکرین کے ساتھ ڈرائیور کی طرف رکھے ہوئے پائے گئے جبکہ تیسرا لفافہ جس میں ایک گولی تھی ڈرائیور کی سیٹ پر رکھا ہوا ملا۔ ان صحافیوں میں جنہیں گولیاں ملیں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے سیکریٹری جنرل اور فرانسیسی نیوز ایجنسی اے ایف پی کے نامہ نگار مسٹر مظہر عباس، امریکی نیوز ایجنسی اے پی کے نامہ نگار مسٹر ضرار خان اور اے ایف پی کے فوٹو گرافر مسٹر آصف شامل ہیں۔ ان تینوں صحافیوں کے نام 18 صحافیوں کی فہرست میں بھی شامل تھے جو گذشتہ ہفتے صدر پرویز مشرف حکومت کی اتحادی جماعت متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) کی ایک مبینہ ذیلی تنظیم مہاجر رابطہ کونسل (ایم آر سی) کی جانب سے جاری کی گئی تھی۔ اس فہرست میں شامل 18 صحافیوں کو شاؤنسٹ قرار دیتے ہوئے دھمکی دی گئی تھی کہ وہ جنرل پرویز مشرف اور ایم کیو ایم کے چیف مسٹر الطاف حسین کے خلاف اپنی رائے تبدیل کرلیں۔ یہ فہرست 12 مئی 2007ء کو چیف جسٹس مسٹر افتخار چوہدری کے دورہ کراچی کے دوران ہنگامہ آرائی میں 50 سے زائد افراد کی ہلاکت کے واقعات کے بعد جاری کی گئی تھی۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن صحافیوں کو دی گئی موت کی دھمکیوں کی سختی کے ساتھ مذمت کرتا ہے کیونکہ یہ مبینہ طور پر حکومت اور اس کی اتحادیوں کی جانب سے ذرائع ابلاغ کی آزادی سلب کرنے کی مبینہ کوشش اور ڈرانے دھمکانے کی کھلی کارروائی ہے۔ گولیاں لفافوں میں رکھ کر کاروں میں ڈالنا ایک کھلی دھمکی ہے کہ ان لوگوں کو جنہیں گولیاں ملی ہیں مستقبل قریب میں گولیوں کا نشانہ بنایا جائے گا۔ موت کی دھمکی دینا بذات خود ایک سنگین کارروائی ہے چاہے اس کا مقصد دھمکی پر عملدرآمد کرنا ہو یا نہ ہو۔ اے ایچ آر سی مزید مطالبہ کرتا ہے کہ دھمکیاں دینے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے، صحافیوں کو تحفظ فراہم کیا جائے اور حکومت مہاجر رابطہ کونسل نامی تنظیم کے خلاف کارروائی کرے جس نے 18 صحافیوں کی فہرست جاری کرکے انہیں شاؤنسٹ قرار دیا تھا۔

اظہار اور اشاعت کی آزادی انتہائی بنیادی نوعیت کی آزادیوں میں شامل ہیں، یہ محض صحافیوں کی آزادیاں نہیں ہیں بلکہ اطلاعات حاصل کرنا عوام کا حق ہے اور یہ حق اسی وقت حاصل ہوسکتا ہے جب صحافیوں، ناشروں اور دیگر متعلقہ افراد کو یہ آزادی حاصل ہو کہ وہ اطلاعات عوام کے سامنے پیش کرسکیں۔ اطلاعات معاشرے میں مفاہمت اور مناسب تعلقات کی بنیاد ہوتی ہیں۔ اطلاعات کو دبانے کا فائدہ صرف ان لوگوں کو ہوتا ہے جو کرپٹ ہوتے ہیں یا اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہیں۔ صحافیوں کو ڈرانے دھمکانے کی کوششیں بھی انہی لوگوں کا کام ہوتا ہے جو کرپشن اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے ذریعے فائدہ اٹھانے پر تلے رہتے ہیں۔

پاکستان اس وقت ایک نازک دور سے گزر رہا ہے اور جیسا کہ ایک ممتاز قانون داں نے کہا ہے یہ وقت ہے کسی کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے کھلم کھلا مقابلہ کرنے کا کیونکہ اس وقت معاشرے کے بنیادی عناصر جمہوریت اور قانون کی حکمرانی کا دفاع داؤ پر لگا ہوا ہے۔ اس وقت جو لڑائی لڑی جا رہی ہے اختیارات کی تقسیم، عدلیہ کی آزادی، چیک اینڈ بیلنس اور آئینی نظم و نسق کے دفاع کی ہے۔ آزادی اظہار، آزادی اشاعت اور آزادی اجتماع بھی آئینی نظم و نسق کے دفاع کا لازمی حصہ ہیں۔ درحقیقت امریکہ کو اس کے آئین میں کی گئی پہلی ترمیم نے جس کا تعلق اظہار کی آزادی سے تھا ایک قابل فخر مقام عطا کیا تھا۔ فوجی حکومت جو خود کو جمہوریت کا دفاع کرنے والی حکومت کے طور پر پیش کرتی ہے جمہوری معاشرے کے انتہائی بنیادی عنصر کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ آزادی اظہار کا دفاع اور اس کی حفاظت کرے اور معاشرے میں ایک ایسا ماحول برقرار رکھے جس میں عقل و شعور کو بالادستی حاصل ہو۔ تشدد کو ہوا دینے کے نتیجے معاشرتی دیوانگی کا ماحول پیدا ہوتا ہے۔ صحافیوں پر موجودہ حملوں سے صرف اسی قسم کی معاشرتی دیوانگی کو فروغ ملے گا۔ عوام کو جو اس وقت اپنی بنیادی آزادیوں کے تحفظ کیلئے لڑ رہے ہیں آزادی اظہار کا دفاع اور صحافیوں جیسے ان تمام لوگوں کا تحفظ اپنا مشترکہ نصب العین بنا لینا چاہئے جو اس آزادی کو استعمال کرتے ہیں۔

###

اے ایچ آر سی کے بارے میں: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ بیدار کرنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ یہ گروپ جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

-

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.

Tel: +(852) - 2698-6339 Fax: +(852) - 2698-6367

--